SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release
April 21, 2017
For immediate release

SECP approves regulations for licensing and operations of securities and futures advisers

ISLAMABAD, April 21: In line with its objective of fostering the growth of a capital market based on fairness and investor protection, and promoting transparency, standardization and improved controls for the advisory business, the Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) has approved Securities and Futures Advisers (Licensing and Operations) Regulations, 2017. The regulations have been published in the official Gazette and have also been placed on the SECP's website.

In order to achieve the goals of financial inclusion and facilitating capital market investors in obtaining targeted advice, the new regulatory formwork allows both companies and individuals with a clean track record and necessary qualifications and skill set have to act as a securities or futures adviser. Also, distributors of units of mutual funds having contracts with multiple asset management companies will be required to obtain license as securities adviser with the SECP for performing the distribution activity.

The regulations provide for matters relating to licensing, financial resources, duties and obligations, conduct, audit and accounts, and fit and proper for persons and companies engaged in providing investment advice or recommendation to customers on securities and futures contracts. Further, advisers will be required to perform risk profiling of each client, ensure suitability of investment advice given to clients and put in place necessary policies, procedures and controls to eliminate conflict of interest and ensure protection of clients' interests.

Existing entities/individuals already providing advisory/distribution services will be given six months from the date of commencement of the regulations or commencement of Part IV of the Futures Act to obtain license as a securities/futures adviser for continuation of their business. It is expected that with the introduction of the new framework, the business of capital market advisory will flourish under proper checks and balances and the same will also assist in increasing capital market outreach throughout the country.

ایس ای سی پی نے سکیورٹیز اینڈ فیوچر ایڈوائزرز ریگولیشنز کی منظوری دے دی

اسلام آباد (21 اپریل) سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان نے سکیورٹیز اینڈ فیوچر ایڈوائزرز (لائسنسنگ اینڈ آپریشنز) ریگولیشنز 2017 کی منظوری دے دی ہے۔ نئے ریگولیشنز سرکاری گزٹ میں شائع کر دئے گئے ہیں۔ انہیں ایس ای سی پی کی ویب سائٹ پر بھی ڈال دیا گیا ہے۔ یہ ریگولیشنز کیپیٹل مارکیٹ کے فروغ، لین دین میں شفافیت اور سرمایہ کاروں کے مفادات کے تحفظ کے لئے اہم ہیں۔

یہ ریگولیشنز کیپیٹل مارکیٹ میں سکیورٹیز اور فیوچر کے لین دینی سے متعلق پیشہ ورانہ مشاورت فراہم کرنے والے اداروں کی لائسنسنگ، مالی وسائل ، فرائض وذمہ داریوں، کوڈ آف کنڈکٹ، آڈٹ اور حسابات، افراد اور اداروں کی اہلیت کے معیارات سے متعلق رہنمائی کرتے ہیں۔

ریگولیشنز میں کیپیٹل مارکیٹ میں لین دین سے متعلق مشاورت کے حصول اور مشاورت کی فراہمی کے لئے ایک ریگولیٹری فریم ورک فراہم کیا گیا ہے جو کہ سرمایہ کاروں کو بہترین مشاورت کے حصول میں معاون ہوں گے۔

ان ریگولیشنز کے مطابق صرف ضروری تعلیمی اور تکنیکی صلاحیت کے حامل اور صاف شفاف افراد اور ادارے ہی سکیورٹیز اور فیوچر ایڈوائزری کے طور پر کام کر سکیں گے۔ علاوہ ازیں، میوچل فنڈز یونٹ کے تقسیم کاروں کو جن کے مختلف ایسٹ مینجمنٹ کمپنیوں کے ساتھ معاہدے ہوں کو بھی ایس ای سی پی سے بطور سکیورٹیز ایڈوائزر لائسنس کا حصول لازمی ہو گا۔ ان ریگولیشنز کے مطابق، ایڈوائزرز کے ئے لازمی ہو گا کہ وہ اپنے ہر صارف کی رسک پروفائلنگ کریں اور اپنے صارف کے مفاداتی تصادم کی روک تھام کے لئے ضروری پالیسیاں، طریقہ کار اور کنٹرول متعارف کروائیں اور اپنے صارف کے مفادات کو ہر ممکن تحفظ فراہم کریں۔

پہلے سے بطور کیپیٹل مارکیٹ ایڈوائزر کام کرنے والوں کے لئے بھی لازمی ہو گا کہ وہ ان ریگولیشنز کے نفاذ کے چھ ماہ کے اندر اندر یا فیوچرز ایکٹ کے حصہ چہارم کے آغاز کے ساتھ ہی اپنے کاروبار کے لئے لائسنس حاصل کریں۔ امید کی جاتی ہے کہ کیپیٹل مارکیٹ کی مشاورت کے کاروبار کے لئے ایک باقاعدہ ریگولیٹری فریم ورک کی فراہمی سے مارکیٹ ایڈوائزری کے کاروبار کو فروغ حاصل ہو گا اور ان پر باقاعدہ نگرانی قائم ہونے سے سرمایہ کاروں کو حقوق کو بھی تحفظ ملے گا۔